ناپاک دودھ یا تیل بیچنا کیسا؟

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ رمضان المبارک 1442ھ مئی

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری دودھ کی دکان ہے، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دودھ میں کوئی ناپاک چیز گر جاتی ہے اور دودھ ناپاک ہو جاتا ہے۔ یہ ارشاد فرمائیں کہ وہ ناپاک دودھ گاہک کو بیچنا کیسا ہے؟ یہ مسئلہ بسا اوقات پرچون والوں کو بھی پیش آتا ہے کہ ان کے تیل وغیرہ میں بھی چوہا مر جاتا ہے لہٰذا دونوں کے متعلق بیان فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ناپاک دودھ یا ناپاک تیل بیچنا جائز نہیں کیونکہ عموماً لوگ کھانے پینے میں استعمال کرنے کے لئے ہی دودھ یا تیل خریدتے ہیں نیز دودھ یا تیل کا ناپاک ہونا عیب ہے اور عیب دار چیز عیب بتائے بغیر بیچنا جائز نہیں۔ ہاں اگر خریدار کو اس کا ناپاک ہونا بتا کر بیچیں تاکہ خریدار ناپاک دودھ یا تیل کو جائز طریقے سے استعمال کرے تو پھر بیچنا، جائز ہے۔

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”المسلم اخو المسلم ولا یحل لمسلم باع من اخیہ بیعا فیہ عیب الا بینہ لہ“یعنی مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا کسی مسلمان کو یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو عیب دار چیز کا عیب بتائے بغیر بیچے، ہاں عیب بتا کر بیچنا جائز ہے۔

(ابن ماجہ، ص162)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”تیل ناپاک ہو گیا اس کی بیع جائز ہے اور کھانے کے علاوہ اس کو دوسرے کام میں لانا بھی جائز ہے، مگر یہ ضرور ہے کہ مشتری کو اس کے نجس ہونے کی اطلاع دے دے تاکہ وہ کھانے کے کام میں نہ لائے اور یہ بھی وجہ ہے کہ نجاست عیب ہے اور عیب پر مطلع کرنا ضرور ہے۔“

(بہارِ شریعت، 707/2)

ایک مقام پر لکھتے ہیں: ”مبیع میں عیب ہو تو اس کا ظاہر کر دینا بائع پر واجب ہے، چھپانا حرام و گناہِ کبیرہ ہے۔“

(بہارِ شریعت، 673/2)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net